مانسون کی دستک، 31 مئی تک کیرالہ میں ہوگی انٹری

16 سے 21 جون تک مدھیہ پردیش اور 25 جون سے 6 جولائی تک راجستھان تک پہنچنے کی امید

نئی دہلی،(ایجنسیاں)

18 مئی کی رات کیرالہ کے تروانتا پورم میں شدید بارش ہوئی، جس کی وجہ سے اتوار کی صبح کئی علاقے زیرآب آگئے۔ حالانکہ یہ پری مانسون بارش ہے۔محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق مانسون انڈومان ونکوبار پہنچ گیا ہے۔ یہ 31 مئی تک کیرالہ پہنچے گا۔گزشتہ سال بھی مانسون انڈومان ونکوبار جزائر میں 19 مئی کو پہنچا تھا، لیکن 8 جون کو 9 دن کی تاخیر سے کیرالہ پہنچا تھا۔اس سال مانسون عام تاریخ سے پہلے ہی کیرالہ میں پہنچ سکتا ہے۔تاہم کیرالہ میں مانسون کی آمد کی عام تاریخ یکم جون ہے۔ اعلان کردہ تاریخ میں 4 دن کم یا زیادہ ہونے کا امکان ہے۔اس کا مطلب ہے کہ مانسون 28 مئی سے 3 جون کے درمیان کسی بھی وقت آسکتا ہے۔آئی ایم ڈی کے مطابق مانسون کے 16 سے 21 جون تک مدھیہ پردیش اور 25 جون سے 6 جولائی تک راجستھان پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ یوپی میں یہ 18 سے 25 جون تک اور بہار- جھارکھنڈ میں 18 جون تک پہنچ جائے گی۔آئی ایم ڈی کے اعدادوشمار کے مطابق کیرالہ میں مانسون کی آمد کی تاریخیں گزشتہ 150 سالوں میں کافی مختلف رہی ہیں۔ 1918 میں مانسون سب سے پہلے 11 مئی کو کیرالہ پہنچا، جبکہ 1972 میں یہ 18 جون کو سب سے دیر سے کیرالہ پہنچا۔گزشتہ 4 سالوں کی بات کریں تو 2020 میں مانسون یکم جون کو، 2021 میں 3 جون کو، 2022 میں 29 مئی کو اور 2023 میں 8 جون کو کیرالہ پہنچا تھا۔ پچھلے مہینے آئی ایم ڈی نے کہا تھا کہ ملک میں اس سال عام مانسون سے بہتر رہے گا۔محکمہ موسمیات 104 سے 110 فیصد کے درمیان بارش کو معمول سے بہتر مانتا ہے۔ یہ فصلوں کے لیے ایک اچھی علامت ہے۔خریف کی فصلوں کا انحصار عام مانسون بارشوں پر ہوتا ہے۔آئی ایم ڈی نے کہا کہ 2024 میں 106 فیصد یعنی 87 سینٹی میٹر بارش ہوسکتی ہے۔4 ماہ کے مانسون سیزن کے لیے طویل مدت کی اوسط (LPA) 868.6 ملی میٹر یعنی 86.86 سینٹی میٹر ہے۔اس کا مطلب ہے کہ مانسون کے موسم میں اتنی کل بارش ہونی چاہیے۔اسکائی میٹ کی پیش گوئی کے مطابق اس سال عام مانسون راجستھان، مدھیہ پردیش سمیت 23 ریاستوں میں اچھی بارش ہوگی۔

سب سے پہلے کیرالہ، سب سے آخر میں راجستھان پہنچے گا مانسون

کیرالہ (1 سے 3 جون)	گوا (5 جون)
تمل ناڈو (1 سے 5 جون)	اوڈیشہ (11 سے 16 جون)
اے پی (4 سے 11 جون	اترپردیش (18 سے 25 جون)
کرناٹک (3 سے 8 جون)	اتراکھنڈ (20 سے 28 جون)
بہار (13 سے 18 جون)	ہماچل پردیش (22 جون)
جھارکھنڈ (13 سے 17 جون)	دہلی (27 جون)
مغربی بنگال (7 سے 13 جون)	پنجاب (26 سے 1 جولائی)
چھتیس گڑھ (13 سے 17 جون)	ہریانہ (27 جون سے 3 جولائی)
گجرات (19 سے 30 جون)	چنڈی گڑھ (28 جون)
ایم پی (16 سے 21 جون)	راجستھان (25 جون سے 6 جولائی)

ہمیر پور کے تینوں سابق ایم ایل اے کان کنی اور لینڈ مافیا: سکھو

نادون،(یو این آئی)

ہماچل پردیش کے وزیراعلیٰ ٹھاکر سکھویندر سنگھ سکھو نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سیاسی بازار میں فروخت ہونے والے ہمیر پور ضلع کے تینوں سابق ایم ایل اے کان کنی اور لینڈ مافیا ہیں۔مسٹر سکھو نے اپنے اسمبلی حلقہ کے جولسپڑ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزام لگایا۔انہوں نے ضلع کے عوام کے جذبات سے کھیلا ہے۔یہ تینوں سابق ایم ایل اے اپنا ایمان بیچ چکے ہیں۔سابق وزیراعلیٰ جے رام ٹھاکر انا سے بھرے ہوئے ہیں، وہ روزانہ بھگوان کو چیلنج کرتے ہیں۔ریاست کے عوام 4 جون کو عوام کی منتخب حکومت کو گرانے کی کوششوں کا منہ توڑ جواب دیں گے۔انہوں نے کہا کہ سوجان پور اور بڑسر میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں کانگریس پارٹی کی جیت کو یقینی بنانے کے لئے ہر شخص کو تیار رہنا چاہئے۔جمہوریت میں ووٹ کی طاقت ہوتی ہے، اسے نوٹوں سے نہیں خریدا جاسکتا۔ووٹ خریدنے والی بی جے پی کو سبق سکھانے کا صحیح وقت یکم جون ہے۔ بی جے پی نے کانگریس سے راجیہ سبھا کی ایک سیٹ چھین لی ہے،عوام چاروں لوک سبھا اور 6 اسمبلی سیٹوں میں کامیابی دلاکر سبق سکھائیں گے۔پچھلی بار نادون کے لوگوں نے اپنا ووٹ ایم ایل اے کے لئے دیا تھا، اس بار وزیراعلیٰ کے نام پر دیں۔

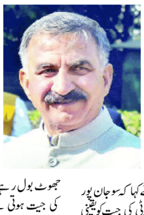

حکومت بننے کے بعد ریاست کی ترقی میں تیزی آئی ہے۔بی جے پی حکومت کے وقت سے جو ترقیاتی کام رکے ہوئے تھے ان کو رفتار دی جارہی ہے۔ چھ آٹھ ماہ میں پوری ریاست کا چہرہ بدل جائے گا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ جولسپڑ میڈیکل کو میں نے منظور کرایا، آج اس کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔اگر میں وزیراعلیٰ نہ بنتا تو کام سست رفتاری سے ہوتا۔یہاں ایک نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کینسر بنایا جارہا ہے۔ جولسپڑ میڈیکل کالج کو لے کر انوراگ ٹھاکر بار بار جھوٹ بول رہے ہیں۔جھوٹ بار بار سچ سے ٹکراتا ہے لیکن آخر میں سچ کی جیت ہوتی ہے۔جولسپڑ اب شہر میں تبدیل ہو رہا ہے، یہاں کالج شروع ہوتے ہی تمام خالی کمرے کرائے پر دے دیے جائیں گے۔ علاقے کی تمام سڑکوں کی جلد مرمت کردی جائے گی۔ پی ڈبلیو ڈی کو ہدایات دے دی گئیں، انتخابی ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد جنگی بنیادوں پر کام شروع کردیا جائے گا۔

وزیراعظم مودی کا اوڈیشہ میں روڈ شو آج

بھونیشور،(یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی اڈیشہ میں اپنی انتخابی مہم کے تیسرے مرحلے میں اتوار کی شام دوروزہ دورے پر یہاں پہنچیں گے۔ مسٹر مودی پیر کو تیرتھ نگری پوری میں روڈ شو کریں گے اور لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات کے لئے پارٹی امیدواروں کی حمایت میں دو عوامی جلسوں سے بھی خطاب کریں گے۔مسٹر مودی اتوار کو شام 6:00 بجے بیجو پٹنائک بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچیں گے، جہاں سے وہ سیدھے پارٹی دفتر جائیں گے، جہاں وزیراعظم ریاستی انتخابات میں پارٹی کی ممکنہ حکمت عملی پر پارٹی لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔وزیراعظم رات 8:15 بجے تک پارٹی دفتر میں قیام کریں گے اور پھر راج بھون جائیں گے، جہاں وہ رات آرام کریں گے۔مسٹر مودی پیر کی صبح فضائیہ کے ہیلی کاپٹر میں پوری کے لئے روانہ ہوں گے، جہاں وہ شری جگناتھ مندر کے تمام دیوتاؤں اور مندر کے احاطے میں دیگر دیوتاؤں کے درشن کریں گے۔

کانگریس مخالف پوسٹ کرنے پر سوشل میڈیا یوزر حراست میں

بنگلورو،(یو این آئی) کرناٹک کی سائبر کرائم پولیس نے ایکس پر کانگریس کے منشور کو نشانہ بنانے والی ایک متنازع پوسٹ کرنے کے لیے 'ایٹ ممبئی چاڈون' نامی ایک سوشل میڈیا یوزر کو حراست میں لیا ہے جس کا اصلی نام ونیت نائک ہے۔ملزم نائک 1998 کی فلم 'ستیہ' کے ایک کردار سے متاثر عرفی نام بھیکو مہاترے کا استعمال کرتا ہے۔اسے ریزرویشن پر بات کرتے ہوئے کرناٹک کے وزیراعلیٰ سدارامیا کی ترمیم شدہ ویڈیو شیئر کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔اس نے کانگریس کے منشور پر تنقید کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ بھی کی اور دعویٰ کیا کہ یہ ہندوؤں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے۔اب ہٹا دی گئی اس ایکس پوسٹ میں لکھا ہے کہ اسے ہر لبرل اور ہر پدی کے سامنے پھینک دو جو جواز دے رہے تھے کہ کانگریس کے منشور میں خاص طور پر 'مسلمانوں' کا ذکر نہیں ہے اور اس میں ایس سی/ ایس ٹی بھی شامل ہیں۔کانگریس ہندوؤں سے دولت چھین کر صرف مسلمانوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے کیونکہ وہ ہندوؤں سے نفرت کرتی ہے۔یہ گرفتاری سری رام پورہ کے جے سروانن کی شکایت کے بعد ہوئی، جنہوں نے الزام لگایا کہ نائک کی ایکس پوسٹ کا مقصد ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا تھا۔

بی جے پی نے پراکسی امیدواروں کو میدان میں اتارا: فاروق عبداللہ

جموں،(یو این آئی)

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اتوار کو کہا کہ 5 اگست 2019 کو بی جے پی نے جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ غیر آئینی اور غیر جمہوری طور پر چھین لیا اور یہاں کے عوام پر ڈاکہ زنی کی۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ بھاجپا والے اپنے فیصلے سے متعلق کافی دعوے کرتے پھرتی لیکن اصل حقیقت تب سامنے آگئی جب بھاجپا نے یہاں پارلیمانی انتخابات میں اپنے اُمیدوار میدان میں نہیں اُتارے۔لیکن بھاجپا میدان میں برابر اپنی پراکسیوں کیلئے کام کررہی ہے اس لئے ضروری ہے کہ عوام ان پراکسیوں کو بھی مسترد کریں۔ان باتوں کا اظہار موصوف نے مینڈھر میں چناوی ریلی سے خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آج ہماری زمینوں کو خطرہ لاحق ہے، ہمارے لوگوں کو جنگلات کے حقوق سے محروم کیا گیا، جنگلاتی اراضی کے نام پر عوام کو بے گھر کیا جارہا ہے اور یہ سلسلہ 2016 سے شروع ہوا۔ آج ہمارے بچے بے روزگار ہیں اور باہری اُمیدواروں کو یہاں نوکریاں فراہم کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا خطہ پیر پنچال کے لوگوں کو مذہب، علاقائی اور لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے میں لگی ہوئی ہے، میں اس خطہ کے عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہر حال میں یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور فرقہ پرست اور تفرقہ ڈالنے والے عناصر کے جانسے میں نہ آئے۔کانفرنس کے صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر کے صدیوں پُرانے اتحاد اور یکجہتی کو پارہ پارہ کیا جارہا ہے اور یہاں جعلی لیڈروں، نقلی

سیاستدانوں اور نقدی سیاسی جماعتوں کی تشکیل دی جارہی ہے، جو پس پردہ اُنہی لوگوں کے آلہ کار ہیں جنہوں نے ملک وقوم کو تفرقہ بازی، پریشانی اور مایوسی میں اُلجھایا ہے۔ یہ سیاسی بہروپیے وہی ہیں جنہوں نے اس قوم کو مختلف صورتوں میں اور مختلف اوقات میں اپنے حقیر ذاتی مفادات کیلئے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوام بھاجپا کی اے، بی، سی اور ڈی ٹیموں اور ان کے جانسوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے،ریاست کی خصوصی پوزیشن اور انفرادی شناخت اور پہچان کو ختم کرنے کیلئے یہی بہروپیے ذمہ دار ہیں، جو ہمیشہ ریاستی دشمنوں کے آلہ کار رہے ہیں۔اس شناخت اور اندرونی خودمختاری اور پھر سے حاصل کرنے کی جدوجہد جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جیسی ہی مخلص جماعت کرسکتی ہے۔ لہٰذا ریاست جموں وکشمیر کی بحالی، اندرونی خودمختاری اور ریاست کی باعزت حصولیابی کی جدوجہد اور آئینی اور قانون حکمرانی کے حصول، جمہوری حقوق اور جمہوری اداروں کی بحالی، عوامی اعتماد کی بحالی اور تیز تر اقتصادی و سیاسی سرگرمیوں کی بحالی کیلئے موجودہ پارلیمانی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے نامزدہ اُمیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔

آگرہ: جوتا کاروباری کے یہاں سے 40 کروڑ روپے برآمد

آگرہ(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع آگرہ میں محکمہ انکم ٹیکس کی چھاپے ماری میں جوتا کاروباری کے یہاں اتوار کی صبح تک 40 کروڑ روپے کی نقدی ضبط کی گئی ہے۔رقم کی گنتی ابھی جاری ہے اور اندازہ لگایا جارہا ہے کہ یہ گنتی 50 کروڑ روپے تک پہنچ سکتی ہے۔نوٹوں کو گننے میں مشینوں اور بینک ملازمین کی مدد لی گئی ہے۔محکمہ نے ہفتہ کو شہر کے تین جوتا کاروباریوں کے یہاں چھاپے کی کارروائی شروع کی تھی۔ ایم جی روڈ واقع بی کے شوج، ڈھاکران واقع منشو فٹ ویئر اور ہینگ کی منڈی واقع ہرملاپ ٹریڈرس کے 14 ٹھکانوں پر انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیموں نے ایک ساتھ کارروائی شروع کی۔ ان کاروباریوں کی رہائش، دفتر، فیکٹری و گودام وغیرہ احاطوں سے جانچ ٹیموں نے ٹیکس میں ہیرا پھیری کے کئی ضروری دستاویزات ضبط کئے ہیں۔محکمہ کے ذرائع نے بتایا کہ جانچ کے دوران ہرملاپ ٹریڈرس کے یہاں سے کروڑوں روپے نقدی برآمد کی گئی ہے۔اس فرم سے اتنی بڑی نقدی کی برآمدگی کی امید نہیں تھی۔نوٹوں کے ڈھیر کو دیکھتے کر جانچ ٹیم نے اپنے سینئروں کو جانکاری دی اور ان کی ہدایت پر نقدی کو قبضے میں لے کر گنتی شروع کرائی۔زیادہ رقم ہونے کی وجہ سے ہفتہ کی شام سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ملازمین اور نوٹ گننے والی مشینوں کی مدد لی گئی۔ دیر رات تک نوٹ کی گنتی 40 کروڑ روپے سے زیادہ پہنچ گئی تھی۔

4 مندروں میں توڑ پھوڑ کے خلاف مظاہرہ

نئی دہلی،(یو این آئی) وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی ضلع کے دھوپگوڑی میں چار ہندو مندروں پر حملے اور توڑ پھوڑ اور اس معاملے پر انتظامی بے عملی کے خلاف ریاست گیر احتجاج کرے گی۔وی ایچ پی کے قومی ترجمان ونود بنسل نے یہاں اپنے بیان میں کہا کہ مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی ضلع کے تحت دھوپگوڑی میں جمعہ کی رات کالج کے قریب چار ہندو مندروں میں ہوئی توڑ پھوڑ اور اس پر مقامی حکومتی انتظامیہ کی بے حسی کے خلاف پورا ہندو سماج ناراض ہے۔بتایا جاتا ہے کہ دودرگا مندر، ایک شیو مندر اور ایک شانی مندر کو جہادیوں نے نشانہ بنایا ہے۔مندر کمیٹیوں کی تحریری شکایات کے باوجود ابھی تک کسی حملہ آور کو گرفتار نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ وشو ہندو پریشد مجرموں کی فوری گرفتاری اور سخت ترین سزا کا مطالبہ کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ واقعہ کے خلاف آج پورے شمالی بنگال کے ضلعی مراکز پر مظاہرے کرکے اور میمورنڈم پیش کرکے احتجاج کا اظہار کیا جائے گا۔اس کے ساتھ شرپسندوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا جائے گا۔

جماعت اسلامی کے سابق ترجمان کا پولیس کے سامنے سرینڈر

سری نگر،(یو این آئی)

جموں وکشمیر پولیس نے اتوار کے روز کہا کہ سازش، ملک مخالف نعروں، جیل توڑنے کی کوشش وغیرہ سمیت کئی دیگر جرائم میں ملوث جماعت اسلامی کے سابق ترجمان نے سری نگر میں پولیس کے سامنے خود سپردگی کردی۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا: 'علی محمد لون عرف ایڈوکیٹ زاہد علی ولد حبیب اللہ لون ساکن نہامہ پلوامہ جو یواے پی اے کے دفعہ 13 اور آر پی سی کے دفعات 147، 148، 149، 336، 332، 427، 307، 435، 436، 120، 225 کے تحت پولیس اسٹیشن رعناواری میں درج ایف آئی آر زیر نمبر 19/2019 میں ملوث ہے، نے متعلقہ پولیس اسٹیشن کے سامنے خود سپردگی کی جس کے بعد اس کو گرفتار کیا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ ملزم سال 2019 میں سری نگر سینٹرل جیل میں آتش زنی، فسادات، جیل توڑنے کی کوشش، ملک مخالف نعرہ بازی اور پتھراؤ جیسے جرائم کی سازش کرنے اور ان کے ارتکاب میں ملوث تھا۔بیان کے مطابق علی محمد لون کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کا ترجمان تھا۔

Commercial Rate Tariff w.e.f.-01.05.2024 (Rate : ₹ (per sq Cm.)

Rashtriya Sahara Hindi Daily

Classified Display

EDITION	Rs. per sq. cm.
DELHI	75
LUCKNOW	70
GORAKHPUR	65
PATNA	55
KANPUR	45
DEHRADUN	55
VARANASI	50

All Edition(Package Rate)-330/-

Classified Run on words

EDITION	Rs. per word
DELHI	16
LUCKNOW	15
GORAKHPUR	10
PATNA	10
KANPUR	10
DEHRADUN	10
VARANASI	10

All Edition(Package Rate)-55/-

RASHTRIYA SAHARA

B&W

EDITION	Single Edn (SLAB-1)	2 to 3 Edn (SLAB-2)	4 to 6 Edn (SLAB-3)	All Edn (SLAB-4)
DELHI	1520	1250	1000	660
LUCKNOW	1470	1230	990	640
GORAKHPUR	890	710	620	360
PATNA	1000	890	690	410
KANPUR	1050	890	690	410
DEHRADUN	1260	1030	840	540
VARANASI	790	690	550	340

All Edition B&W Rate Rs. 3360/-

COLOR

EDITION	Single Edn (SLAB-1)	2 to 3 Edn (SLAB-2)	4 to 6 Edn (SLAB-3)	All Edn (SLAB-4)
DELHI	2100	1750	1400	840
LUCKNOW	2050	1720	1390	820
GORAKHPUR	1250	1000	870	550
PATNA	1400	1250	970	600
KANPUR	1450	1250	970	595
DEHRADUN	1750	1440	1180	725
VARANASI	1100	960	770	450

All Edition Color Rate Rs. 4580/-

Note : Court Notice Ad (any single edn.) Rs. 2000/- (4x10) Rs. 50/- Per Sq. Cm. extra for additional space
Note : For Classified run on words-Minimum-25 words Maximum-50 words
(+GST as Applicable)

Roznama Rashtriya Sahara Urdu Daily

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA

B&W

EDITION	Single Edn (SLAB-1)	2 to 3 Edn (SLAB-2)	4 to 6 Edn (SLAB-3)	All Edn (SLAB-4)
DELHI	580	550	515	480
LUCKNOW	550	515	380	450
GORAKHPUR	280	250	220	180
MUMBAI	400	370	340	310
KOLKATA	340	300	280	250
PATNA	510	480	450	420
HYDERABAD	370	340	300	270
BENGALURU	300	280	250	220
KANPUR	300	280	250	220

(ALL EDITION B & W RATE Rs.2800/-)

COLOR

EDITION	Single Edn (SLAB-1)	2 to 3 Edn (SLAB-2)	4 tO 6 Edn (SLAB-3)	All Edn (SLAB-4)
DELHI	870	825	770	720
LUCKNOW	825	775	570	675
GORAKHPUR	420	375	330	270
MUMBAI	600	555	510	470
KOLKATA	510	450	420	375
PATNA	765	720	675	630
HYDERABAD	555	510	450	400
BENGALURU	450	420	375	330
KANPUR	450	420	375	330

(ALL EDITION COLOR RATE Rs.4200/-)

Note : For classified run on words-Minimum-25 words Maximum-50 words

Classified Display

EDITION	Rs. per sq. cm.
DELHI	45
LUCKNOW	45
GORAKHPUR	30
MUMBAI	35
KOLKATA	35
PATNA	45
HYDERABAD	35
BENGALURU	30
KANPUR	30

ALL EDITION 200/-

Classified Run on words

EDITION	Rs. per sq. cm.
DELHI	13
LUCKNOW	13
GORAKHPUR	11
MUMBAI	11
KOLKATA	11
PATNA	13
HYDERABAD	11
BENGALURU	11
KANPUR	11

All Edition 75/-

4 States 37 Editions

7 States 12 Editions

Special Page/Position Premium

Front page (Semi solus)	50%	Top of Ad Column	15%
Front page (Solus)	75%	Any other Spl. Position	10%
Back page	25%	Strip Advt.	15%
Page three	20%	Political Advt.	100%
Island position	50%	Pull Outs	50% Discount
Right Hand Page	10%		

SERIES DISCOUNT OFFER (for classified & Classified Display Only)

Paid Insertions	Free Insertions	Period of Consumption
3	1	Within 10 days
5	2	Within 15 days
7	3	Within 25 days
10	5	Within 45 days
15	15	Within 60 days

www.rashtriyasahara.com www.facebook.com/rashtriyasahara https://twitter.com/SaharaRashtriya roznamasahara.com